REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ ۲۰ شعبان ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۹/۱۴ ۱۸ تبلیغ ۱۳۳۹ ہش ۱۸ فروری ۱۹۶۰ء نمبر ۳۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۷ فروری بوقت ۱۰/۱۲ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ احباب جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور اقدس کو صحت کامل و عاجل عطا فرمائے اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

صدر ایوب کے انتخاب پر ربوہ میں خوشی کی شایان شان تقاریب

دفاتر اور ادارہ جات میں مکمل تعطیل ۔ متعدد کھیلوں کے ایک وسیع ٹورنامنٹ کا آغاز

سکولوں کے بچوں میں مٹھائی کی تقسیم اور تمام اہم عمارتوں پر چراغاں کا اہتمام

ربوہ ۱۷ فروری۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں آج صبح پاکستان کے پہلے منتخب صدر کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں۔ ملک بھر میں یہ تقریب شایان شان طریق پر منائی جا رہی ہے۔ ربوہ میں بھی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام اس موقعہ پر گوناں گوں تقاریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ان تقاریب کا آغاز آج علی الصبح نماز فجر کے بعد ربوہ کی تمام مساجد میں پاکستان کے استحکام اور ترقی کے لئے اجتماعی دعا سے ہوا۔ ربوہ کی مرکزی مسجد یعنی مسجد مبارک میں اجتماعی دعا مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے کرائی۔ آپ نے نماز فجر کے بعد حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے آج کے دن کی تقاریب کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور انقلابی حکومت کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو پاکستان کے استحکام ترقی اور خوشحالی کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی پرزور تحریک فرمائی۔ بعد ازاں آپ نے ایک لمبی اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں تمام حاضر احباب شریک ہوئے۔ دن طلوع ہونے پر دفاتر تحریک جدید اور دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور میونسپل کمیٹی کی عمارتوں پر پاکستان کے جھنڈے لہرائے گئے۔ آج ربوہ کے جملہ دفاتر اور تعلیمی ادارہ جات میں تعطیل ہے۔ تاکہ لوگ ان تقاریب میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں۔ سکولوں کے بچوں میں مٹھائی تقسیم کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ان ایام میں مقامی آبادی اور آس پاس کے بہت سے غرباء میں مختلف قسم کے پارچات بھی تقسیم کئے گئے ہیں۔

اس موقعہ پر خوشی کے اظہار کے طور پر مجلس خدام الاحمدیہ اور لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے متعدد کھیلوں کے ایک وسیع ٹورنامنٹ کا بھی اہتمام کیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے انتظام کے لئے مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی زیر صدارت دس افراد پر مشتمل ایک ٹورنامنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ چنانچہ آج صبح سے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے میدان میں متعدد میچ کھیلے جا رہے ہیں۔ آج شام تک جو مقابلے ہوں گے۔ ان میں کبڈی میروڈبہ، فٹ بال، والی بال، ایک میل اور سو میٹر کی دوڑیں شامل ہیں۔ چونکہ ٹورنامنٹ کا یہ سلسلہ بعد میں بھی کئی روز تک جاری رہے گا۔ اس لئے بعد میں ہاکی، ڈیک ٹینس، بیڈمنٹن اور رسہ کشی رانی کے مقابلے بھی ہونگے۔ آج رات شہر میں وسیع پیمانے پر چراغاں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ رات کو دفاتر صدر انجمن اور تحریک جدید، مسجد مبارک۔ دفاتر لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کی عمارتوں پر چراغاں کیا جائیگا۔

ربوہ میں حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان کی مصروفیات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور دیگر بزرگان سلسلہ سے ملاقات کا شرف

صدر انجمن اور تحریک جدید کے دفاتر اور دیگر ادارہ جات میں تشریف آوری

ربوہ ۱۷ فروری۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان آجکل قادیان سے ربوہ تشریف لائے ہوئے ہیں۔ چونکہ آپ تقسیم برصغیر کے بعد پہلی مرتبہ یہاں تشریف لائے ہیں۔ اور آپ کے بے شمار احباب اور عزیزوں کو آپ سے تیرہ سال کے بعد پہلی مرتبہ ملاقات کا موقعہ ملا ہے۔ اس لئے یہاں آپ کے شب و روز مسلسل ملاقاتوں اور استقبالیہ تقاریب میں شمولیت کے باعث انتہائی معروفیت میں گزر رہے ہیں۔

مورخہ ۱۵ فروری کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر کے قریب ربوہ پہونچنے اور آن ہزاروں احباب سے ملنے کے کچھ عرصہ بعد جو آپ کے استقبال کے لئے کمال درجہ اشتیاق کے عالم میں لاریوں کے اڈہ پر آئے ہوئے تھے۔ آپ سب سے پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ بعد ازاں آپ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی ملاقات سے مشرف ہوئے۔ نماز مغرب کے بعد آپ شیخ احمدیہ حضرت مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم (جنہوں نے ۱۸/۵۹ کو بورنیو میں وفات پائی) کے اہل و عیال سے ملنے ان کے گھر تشریف لے گئے۔ حضرت مولانا ایاز صاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ آپ کے برادر اکبر محترم جناب ملک عبداللہ صاحب کی صاحبزادی اور آپ کی بھتیجی ہیں۔

۱۶ فروری کا دن علی الصبح سے رات گئے تک انتہائی مصروفیت میں گزرا (باقی صفحہ

تلاش گمشدہ

حضرت اقدس کے منظور شدہ کلیم کی COMPENSATION BOOK جس پر حضرت اقدس کا پورا نام مع ولدیت درج ہے اور مالیت کلیم تین لاکھ روپیہ درج ہے۔ ہمارے دفتر کے ریکارڈ سے کہیں گم ہو گئی ہے۔ غالباً کسی کارکن سے راستہ میں کہیں گر گئی ہے یا کسی دفتر میں رہ گئی ہے۔ جن صاحب کو اس کا علم ہو وہ مجھے پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

سید عبدالرزاق شاہ مختار عام
حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب
ربوہ ضلع جھنگ

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۶۰ء

پیشگوئی مصلح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الٰہی اشارہ کے مطابق ہوشیار پور میں گوشہ نشینی میں کچھ عرصہ گزارا جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے کچھ مدت بطور خلوت ہوشیار پور میں رہے آپ کا اس ضمن میں ایک الہام یہ بھی ہے کہ

"ایک معاملہ کی عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہوگی"۔

(بدر جلد ۶ نمبر ۲۳ مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۱۰)

یہ عقدہ کشائی کیا تھی اس کا بیان اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں اس طرح کیا گیا ہے

"خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے (جل شانہٗ و عزّ اسمہٗ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں۔ اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو، جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے، تیرے لئے مبارک کر دیا سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔ اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لائیں۔ کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفٰےؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا"

اس سے مندرجہ ذیل امور واضح ہوتے ہیں

(۱) یہ لڑکا ایک عظیم الشان نشان ہوگا جو ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ

"سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا کیا جاتا ہے"

(۲) یہ نشان فتح و ظفر کی کلید ہوگا جیسا کہ الہام میں کہا گیا ہے۔

فتح و ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے

(۳) اس نشان کے ظہور سے یہ فوائد وابستہ ہیں تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔

موت کے پنجہ سے نجات پاویں

اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔ اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں۔ کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفٰےؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے۔ اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے

ان الفاظ سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ یہ نشان بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس کے ظہور سے وہ تمام فوائد مرتب ہوتے ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے

(۴) یہ نشان کیا ہے؟ یہ نشان ان الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔

یعنی یہ نشان ایک وجیہ اور پاک لڑکے کی پیدائش کے متعلق ہے جو (باقی صفحہ ۸ پر)

تزوّجوا الولود الودود

ایسی عورتوں کے ساتھ شادی کرو جو زیادہ اولاد پیدا کرنیکی صلاحیت رکھتی ہوں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدّ ظلہ العالی)

اس وقت پاکستان کے ایک طبقہ میں برتھ کنٹرول یعنی تحدید نسل کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ میں نے اس کے متعلق ایک مختصر سا رسالہ "خاندانی منصوبہ بندی" کے نام سے لکھا ہے جس میں زیادہ تر اسلامی تعلیم کی روشنی میں اور کسی قدر اقتصادی اور سیاسی نکتہ نگاہ سے اس مسئلہ پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ نظارت اصلاح وارشاد ربوہ سے یہ رسالہ منگوا کر اسے خود بھی پڑھیں اور اپنے دوستوں اور ملنے والوں کو بھی پڑھائیں تاکہ کسی وقتی رَو میں بہہ کر کوئی غلط قدم نہ اٹھایا جائے۔ جو بعد میں قومی نقصان اور ندامت کا موجب ہو۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ ہماری حکومت کی طرف سے اس معاملہ میں کوئی پابندی نہیں۔ بلکہ وہ مخلصانہ جرح و تعدیل کو پسند کرتی ہے۔

بے شک اس مسئلہ کے بعض پہلو بظاہر کچھ الجھے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن ہماری جماعت جو ایک بالکل نوزائیدہ جماعت ہے اور اپنی قومی زندگی کے بالکل ابتدائی مراحل میں سے گزر رہی ہے اس کے لئے تو بہرحال ہمارے آقا حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی مبارک ارشاد حقیقی مشعلِ راہ ہے کہ :-

تزوّجوا الولودَ الودود فانی مکاثرٌ بکم الامم (حدیث نبوی)

"یعنی اے مسلمانو! تم ایسی عورتوں کے ساتھ شادی کیا کرو۔ جو زیادہ اولاد پیدا کرنے والی اور اپنے خاوندوں کے ساتھ محبت کرنیوالی ہوں تاکہ تمہارے گھروں میں برکت اور رحمت کا ماحول پیدا ہو۔ اور میں تمہاری کثرت پر فخر کروں"

پرانی اور دیر سے قائم شدہ قوموں کو تو شاید برتھ کنٹرول اور تحدید نسل کا طریق اتنا نقصان نہ دے مگر ایک نئی قوم اور اٹھتی ہوئی جماعت کے لئے تحدید نسل کا طریق تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ پس سوائے اشد طبی ضرورت کے جبکہ مثلاً ماں کی زندگی خطرہ میں ہو۔ احمدی جماعت کے افراد کو برتھ کنٹرول سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ البتہ دو ولادتوں کا درمیانی عرصہ قرآنی ہدایت کے مطابق مناسب طور پر لمبا کیا جا سکتا ہے۔

رزق کی تنگی کا سوال بے شک بعض لوگوں کو پریشان کرتا ہوگا۔ مگر حق یہ ہے کہ جیسا کہ قرآن مجید فرماتا ہے رزق کا معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اور رزق کی تنگی اکثر صورتوں میں انسان کی اپنی ہی غلطی کے نتیجہ میں پیش آیا کرتی ہے۔ جبکہ وہ یا تو پوری توجہ اور محنت سے کام نہیں لیتا۔ اور یا اپنی آمد کو غیر ضروری کاموں میں خرچ کر دیتا ہے اور یا دوسروں کی نقالی میں اپنے پاؤں حدِ اعتدال سے زیادہ پھیلا دیتا ہے۔ ورنہ عام حالات میں قرآن مجید کا یہ ارشاد بڑی گہری صداقت پر مبنی ہے۔ کہ مَا مِنْ دَابَّۃٍ فی الارض الا علَی اللہ رزقھا۔

پھر ہمارے دوستوں کو یہ بات بھی ہرگز نہیں بھولنی چاہیئے کہ ہم میں سے بہت سے لوگوں کو حالات کی مجبوری یا اپنی ذاتی بے توجہی یا غفلت کی وجہ سے تبلیغ کے ذریعہ سے خدمت دین کا موقعہ نہیں ملتا۔ لیکن اگر وہ اپنی نسل کی ترقی کے ذریعہ حقیقی اور مجاہد مسلمان پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو ان کا یہ فعل بھی گویا ایک طرح تبلیغ کا رنگ رکھے گا اور خدا کے نزدیک بڑے ثواب کا موجب ہوگا۔ وانما الاعمالُ بالنیّاتِ وَلِکُلِّ امرِئٍ مَا نَویٰ۔

پس دوست اس رسالہ کو جس کا نام "خاندانی منصوبہ بندی" ہے، نظارت اصلاح وارشاد ربوہ سے منگوا کر خود بھی پڑھیں اور دوسروں میں بھی تقسیم کریں، اور دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس کے اچھے نتائج پیدا کرے۔ اور اگر اس مضمون میں کوئی امر مزید وضاحت کا متقاضی ہے۔ تو اس کی توفیق عطا فرماوے۔ گو میرا خیال ہے کہ اب اس معاملہ میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں رہی۔

خاکسار :-

مرزا بشیر احمد ۶۰/۲/۳

قرآن مجید کی رُو سے شناخت حق کا ایک نہایت آسان طریق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کا خطبہ جمعہ

اور پُر سوز اجتماعی دُعا

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مورخہ ۲۲ جنوری بروز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے جلسہ گاہ میں جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا۔ وہ اپنے مطالب کے لحاظ سے نہایت ضروری امور پر مشتمل تھا۔ اس خطبہ کے دوران میں ہی سنت نبویؐ کی اتباع کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ کے لئے نہایت درد۔ سوز اور رقّت کے ساتھ اجتماعی دعا بھی ہوئی تھی۔ محترم شمس صاحب کے اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

آپ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد بتایا کہ انسان کسی چیز کے لئے قربانی اپنے ایمان اور یقین کے مطابق کیا کرتا ہے۔ جماعت احمدیہ اعلائے کلمۃ اللہ اور اشاعت اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو دنیا میں پھیلانے کے لئے جو غیر معمولی قربانیاں کر رہی ہے۔ وہ اسی مستحکم ایمان اور کامل یقین کی وجہ سے ہے۔ جو انہیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر اس کے رسول پاک سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر اور اسلام کے کامل اور زندہ مذہب ہونے پر ہے۔ اور یہ ایمان اور یقین انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل میسر آیا ہے۔

آپ نے اسلام کے کامل اور زندہ مذہب ہونے سے متعلق ایک یہ اصل بیان فرمایا۔ کہ کامل اور زندہ مذہب وہی ہوسکتا ہے۔ جس کے پیرووں میں وہ تمام نشانیاں جو اس مذہب کی کتاب میں کامل ایمان کی بیان کی گئی ہیں۔ علیٰ وجہ الاتم پائی جاتی ہوں۔ یہی بات حضرت اقدسؑ نے اپنے مخالفین کے سامنے پیش کی۔ اور فرمایا آؤ فیصلہ قرآن کریم کی رو سے کرلیں۔ قرآن کریم میں کامل مومن کی شناخت کے لئے چند علامتیں بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً یہ کہ مومن کامل کو خدا تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں ملتی ہیں۔ جیسا کہ فرمایا لهم البشرىٰ فى الحيوٰة الدنيا یعنے پیش از وقوع انہیں خوشخبری دی جاتی ہے۔ اور یہ کبھی رویا صالحہ کے ذریعہ ہوتا ہے کبھی الہام اور کشف کے ذریعہ اور پھر مومن کامل کو امور غیبیہ پر اطلاع دی جاتی ہے۔ اور یہ کہ اس کی اکثر دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ اور اس پر قرآن کریم کے حقائق و دقائق اور معارف جدیدہ اور اسرار لطیفہ کھولے جاتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار قرآن مجید میں کامل مومن کی ان علامتوں کے ذریعہ مقابلہ کرنے کے لئے دعوت دی۔ اور آپ کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی انہی علامات کے ذریعہ صداقت معلوم کرنے کے لئے بلایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی جنگ مقدس میں عیسائیت اور اسلام سے متعلق یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ ان میں سے زندہ اور کامل مذہب کونسا ہے۔ یہی دعوت دی ہے کہ انجیل میں مومنوں کی جو علامات بیان ہوئی ہیں وہ اپنے وجود میں ثابت کریں۔ اور قرآن مجید میں جو کامل مومنوں کی علامات بیان ہوئی ہیں۔ میں اپنے وجود میں ثابت کروں گا۔ لیکن کوئی اس قسم کے مقابلہ کے لئے تیار نہ ہوا۔

حضورؑ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ کہ میں مقابلہ کے وقت ضرور فتح پاؤں گا۔ اور میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ خدا تعالیٰ کس طور سے نشان دکھائے گا لیکن وہ دکھائے گا ضرور۔ جیسا کہ اس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کو ایک زندہ مذہب اور قرآن مجید کو ایک زندہ کتاب اور خدا تعالیٰ کو ایک زندہ خدا پیش کیا۔ اور اب بھی قرآن مجید میں مومنوں کی بیان کردہ علامات کے ذریعہ تمام جماعتوں کا امتحان کیا جاسکتا ہے۔ اور ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے۔ جس میں یہ علامتیں دوسری جماعتوں کے لحاظ سے نسبتی طور پر زیادہ روشن رنگ میں پائی جاتی ہیں۔

اگر غیر از جماعت دوست یہ معلوم کرنا چاہیں۔ کہ مسلمانوں کی جماعتوں میں سے کونسی جماعت ہے۔ جسے خدا تعالیٰ کی نصرت حاصل ہے۔ یا آئندہ حاصل ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ اس جماعت کو دنیا میں پھیلائے گا۔ تو اس کے لئے میں قرآن مجید سے ایک نہایت آسان طریق پیش کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان صحابہ کا ذکر کرکے فرماتا ہے

الذين ان مكّنّاهم فى الارض اقاموا الصلوٰة واٰتوا الزكوٰة وامروا بالمعروف ونهوا عن المنكر

کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ہم انہیں دنیا میں قوت و طاقت اور شوکت و صولت اور حکومت دیں گے۔ تو پھر بھی وہ خدا سے غافل نہیں ہوں گے۔ اور اس کے احکام کو پس پشت نہیں ڈالیں گے۔ بلکہ وہ نمازوں کو قائم کریں گے۔ اور زکوٰۃ دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنے مالوں کو خرچ کریں گے۔ اور نیکیوں کا حکم دیں گے اور بُری باتوں سے روکیں گے۔ یعنے دنیا میں دین حق کی تبلیغ کریں گے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کی نصرت کرنے کی یہ وجہ بیان فرمائی ہے۔ کہ ان میں چار باتیں ایسی پائی جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے ہم ان کی مدد کریں گے۔ اور انہیں دنیا میں قوت و طاقت اور حکومت و سلطنت عطا کریں گے۔ اور وہ نمازوں کا قیام اور زکوٰۃ کا دینا اور تبلیغ حق یعنے نیکیوں کا حکم دینا اور بُری باتوں سے منع کرنا ہے پس ان چاروں علامات کے ذریعہ جماعت احمدیہ اور دیگر تمام مسلمان جماعتوں کا امتحان کرکے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ کہ ان میں کونسی جماعت ایسی ہے۔ جس میں یہ چاروں باتیں نسبتی لحاظ سے زیادہ روشن طور پر پائی جاتی ہیں۔ نماز کو لے لو اور دیکھو کہ وہ کونسی جماعت ہے جو نمازوں کو قائم کرتی ہے۔ کوئی شخص اس حقیقت کا انکار نہیں کرسکتا۔ کہ اگر دوسری جماعتوں میں سے دس فی صدی نمازوں کو قائم کرتے ہیں۔ تو جماعت احمدیہ میں کم از کم نوّے فی صدی نمازوں کو قائم کرتے ملیں گے۔

اسی طرح اشاعت اسلام اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں مالی قربانی کی جو مثال جماعت احمدیہ نے پیش کی ہے۔ وہ کسی جماعت میں نہیں پائی جاتی۔ پھر تیسری اور چوتھی امروا بالمعروف ونهوا عن المنكر یعنی تبلیغ ہے۔ جماعت احمدیہ نے جس رنگ میں اسلام کی تبلیغ مختلف ممالک میں کی ہے۔ اس کی نظیر بھی دوسری جماعتوں میں ہرگز نہیں ملتی۔ مخالف و موافق جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے معترف ہیں۔ پس یہ معلوم کرنے کے لئے کہ مسلمانوں کی مختلف جماعتوں میں سے کونسی جماعت ایسی ہے۔ جس کی اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے گا۔ اور اسے دنیا میں پھیلائے گا۔ یہ ایک نہایت سہل طریق [illegible] کہ لوگ دیکھیں کہ وہ صفات اور [illegible]ت جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے [illegible]ابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نصرت کی تھی کس جماعت میں پائی جاتی ہیں۔ جس جماعت میں انہیں نظر آئیں سمجھ لیں کہ وہی جماعت ایسی ہے۔ جس کی خدا تعالیٰ نصرت فرمائے گا۔ اور وہ جماعت جیسا کہ میں ذکر کرچکا ہوں صرف جماعت احمدیہ ہے۔

سنتِ نبوی کی اتباع میں اجتماعی دُعا

اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ کوئی احمدی اس امر سے ناواقف نہیں کہ حضور نے اپنی تمام عمر جماعت کی فلاح و بہبودی کے لئے صرف کردی۔ اور رات دن اسی غرض کے لئے ایک کردیا۔ لیکن آج اگرچہ روح کے لحاظ سے آپ ویسے ہی مستعد اور قوی اور جوان ہیں جیسے پہلے تھے۔ لیکن جسمانی لحاظ سے آپ کمزور ہوگئے ہیں۔ اس لئے آؤ ہم سب مل کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جسمانی ضعف کو دور فرمائے۔

احادیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ بارش نہ ہونے کی وجہ سے قحط پڑ گیا

ایک جمعہ کے روز خطبہ فرما رہے تھے کہ ایک شخص کھڑا ہوا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ لوگوں نے شور مچا دیا کہ بارش نہیں ہوئی۔ بہرحال اس شخص نے کہا کہ اے رسول خدا مال اور مویشی ہلاک ہو گئے اور راستے منقطع ہو گئے۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ باران رحمت نازل فرمائے۔ حضور نے اسی وقت ہاتھ اٹھا کر بارش کے لئے دعا فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے بارش نازل کر دی۔ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کو بھی الہامات میں باران رحمت اور رحمت کا نشان قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے آؤ کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت کی تتبع کرتے ہوئے ابھی ہاتھ اٹھا کر اس باران رحمت اور رحمت کے نشان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور آپ کے سایہ کو دیر تک قائم رکھے اور ہر قسم کی جسمانی کمزوری اور ضعف کو دور فرمائے۔ آمین

اس کے بعد خطبہ کے دوران ہی آپ نے پر سوز اجتماعی دعا کرائی جس میں حاضرین جلسہ بھی جو ہزار ہا کی تعداد میں موجود تھے شریک ہوئے اور اس طرح ہزاروں ہزار فرزندان احمدیت نے مل کر اپنے محبوب آقا کی صحت کاملہ کے لئے نہایت رقت درد و الحاح کے ساتھ بارگاہ ایزدی میں دعائیں کیں۔

رمضان المبارک میں درس القرآن

درس کنندہ	حصہ درس
(۱) قاضی محمد نذیر صاحب فاضل	سورۃ فاتحہ سے مائدہ تک
(۲) صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب	سورۃ مائدہ سے یونس تک
(۳) مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل	سورۃ یونس سے مریم تک
(۴) مولوی ظہور حسین صاحب فاضل	سورۃ مریم سے روم تک
(۵) مولوی جلال الدین صاحب شمس	سورۃ روم سے احقاف تک
(۶) صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب	سورۃ احقاف سے الناس تک

ضروری نوٹ:۔ مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب اور قریشی محمد نذیر صاحب آف احمد نگر ریزرو کے طور پر ہوں گے۔ درس کے ایام میں سوا نبجے نماز ظہر ہوا کرے گی اور درس ڈیڑھ بجے شروع ہو کر چار بجے تک جاری رہا کرے گا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

اخبار "الفضل" کی اعانت کرنیوالے احباب

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں مختلف مقامات کا دورہ کر رہے ہیں۔ مکرم خواجہ صاحب کے ذریعہ جہاں متعدد احباب نے روزنامہ الفضل کی خریداری منظور فرمائی ہے۔ وہاں بعض احباب نے غیر از جماعت اصحاب کے نام روزنامہ الفضل یا خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے اعانت بھی کی ہے۔ اعانت کرنیوالے احباب کے نام (بمعہ ان کی عطا کردہ رقم کے) بطور شکریہ ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ (نوٹ) کھاریاں مقام پر مکرم چوہدری سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ اور مکرم ایم منظور احمد صاحب کھوکھر نمائندہ الفضل نے خاص تعاون فرمایا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء:۔

(مینیجر الفضل)

نام	رقم
مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ سرگودھا:۔	۵/- روپے
" چوہدری محمد اسلم صاحب وکیل " :۔	" ۵/-
" محمد افضل صاحب " :۔	" ۵/-
عزیزہ یاسمین اختر بنت مکرم مختار احمد صاحب سرگودھا:۔	" ۵/-
مکرم عبدالرحمان صاحب " :۔	" ۵/-
مکرم عبدالرحمان صاحب " :۔	" ۵/-
" چوہدری محمد شریف صاحب بی۔اے " :۔	" ۵/-
" چوہدری غلام احمد صاحب نائب تحصیلدار " :۔	" ۵/-
" خواجہ عبدالرحمن صاحب غلہ منڈی " :۔	" ۵/-
" عبدالستار خانصاحب وکیل " :۔	" ۵/-
مرزا عبدالحق صاحب (ایڈووکیٹ) امیر جماعت احمدیہ سرگودھا:۔	" ۱۲/-
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مساف کمیشن شاپ سرگودھا	" ۵/-
" شیخ منور حسین صاحب (ایڈووکیٹ) امیر جماعت منڈی بہاؤالدین:۔	" ۱۰/-
" میاں محمد رمضان صاحب آف ڈنگہ	" ۵/-
" ڈاکٹر نصیر احمد ڈیئری ہسپتال " :۔	" ۵/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر صاحب " :۔	" ۵/-
" رحمت بیگم صاحبہ اسماعیلہ ضلع گجرات :۔	" ۵/-
لجنہ اماء اللہ اسماعیلہ " :۔	" ۵/-
محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اسماعیلہ " :۔	" ۵/-
مکرم چوہدری غلام احمد صاحب دھوریہ " :۔	" ۵/-
" چوہدری نعمت خانصاحب بی۔اے بی ٹی دھوریہ:۔	" ۵/-
" مولوی رحمت علی صاحب دوکاندار " :۔	" ۵/-
محترمہ حنیفہ بی بی صاحبہ کھاریاں	" ۵/-
مکرم ایم منظور احمد صاحب کھوکھر کھاریاں :۔	" ۵/-
چوہدری سلطان احمد صاحب امیر جماعت کھاریاں:۔	" ۲۲/-

(باقی)

سایہ دار درخت

انصار اللہ کا ضروری فرض

اگر آپ سخت گرمی میں سفر کر رہے ہوں۔ تھک کر چور ہو جائیں۔ اس وقت آپ کو سایہ دار درخت راستہ میں مل جائے تو آپ کچھ دیر کے لئے اس کے نیچے ستانے کی غرض سے ٹھہر جائیں گے اور آپ کے دل میں اس شخص کے لئے دعا نکلے گی جس نے خدمت خلق کے جذبہ کے ماتحت مسافروں کے آرام کی خاطر کسی پبلک جگہ پر یا اپنے گھر کے اندر ہی سایہ دار درخت لگایا ہے۔ اگر آپ بھی خدمت خلق کی خاطر کسی پبلک جگہ پر یا اپنے گھر کے اندر ہی سایہ دار درخت لگائیں تو انشاء اللہ یقیناً آپ ثواب کے مستحق ہوں گے

مغربی پاکستان میں یہ موسم درخت لگانے کا ہے۔ حکومت نے بھی درخت لگانے کا ہفتہ منانے کی تحریک کی ہے۔ انصار اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مناسب مقامات پر اپنے ہاتھ سے درخت لگائیں اور مرکز کو بھی اس کی اطلاع دیں۔

(قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

گمشدہ پین

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا ایک پین دفتر سے گھر جاتے وقت راستے میں کہیں گر گیا ہے۔ پین کا رنگ نیلا ہے اور نب کافی قیمتی ہے نب کو فٹ کرنے کے لئے ایک اور نب کا ٹکڑا ساتھ لگا ہوا ہے۔ جس دوست کو ملے وہ دفتر اصلاح و ارشاد میں پہنچا دیں۔

(نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

ہفتہ شجر کاری اور خدام الاحمدیہ

۱۲ فروری سے شجر کاری کا سرکاری ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ امید ہے وقار عمل کی سکیم کی روشنی میں جملہ مجالس کے خدام اس کو کامیاب بنانے میں ہر ممکن سعی کر رہے ہوں گے۔ اگر اس سلسلہ میں کسی مجلس نے ابھی تک کام نہ شروع کیا ہو تو اس اعلان کو فوری ہفتہ منایا جائے اور اس سلسلہ میں جو کام کیا جائے اس کی شکل میں رپورٹ کی جائے۔ ہر ایک مجلس کی طرف سے رپورٹ میں اس بات کا ذکر ہونا چاہیئے کہ مجموعی طور پر انہوں نے اس دوران میں کتنے پودے لگائے ہیں۔

(مہتمم وقار عمل خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قارئین تشحیذ الاذہان کو اطلاع

اس دفعہ بعض مجبوریوں کی بنا پر رسالہ تشحیذ الاذہان ۱۵ فروری کو پوسٹ نہیں ہو سکا اب ۲۲ فروری کو پوسٹ کیا جائے گا۔

(مینیجر)

درخواست دعا:۔ مکرم چوہدری محمد اسحق صاحب ساون وکیل اعلیٰ جانیئد چند دنوں سے بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں۔ کھانسی کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام چوہدری صاحب موصوف کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

چندہ جلسہ سالانہ

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سال چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں غیر معمولی طور پر کمی ہے۔ اس وقت تک کی وصولی نہ صرف جلسہ سالانہ کے اخراجات کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے بلکہ پچھلے سال اس وقت تک کی وصولی سے بھی تین چار ہزار روپیہ کم ہے۔

جن جماعتوں نے اس وقت تک چندہ جلسہ سالانہ کے سال رواں کے بجٹ پورے کر دیئے ہیں یا کم از کم اسی فیصدی سے زیادہ ادائیگی کر دی ہے۔ ان کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کر دیئے گئے ہیں۔ ان جماعتوں کی فہرست نیچے بھی درج کی جا رہی ہے۔ تا احباب جماعت بھی ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال میں برکت ڈالے۔ انہیں اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور انہیں اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ اور باقی جماعتوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ بھی ان دو اڑھائی مہینوں میں جو صدر انجمن احمدیہ کا موجودہ مالی سال ختم ہونے میں باقی ہے۔ اپنے بجٹ پورا کر دیں۔

جو جماعتیں چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی سے لاپرواہی اختیار کرتی ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اس چندہ کی وصولی پر خاطر خواہ توجہ نہ دے کر اپنے آپ کو ایک بہت بڑے ثواب سے محروم رکھتی ہیں۔ یہ چندہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے۔ اور حضور کے مہمانوں کی مہمان نوازی پر ہی خرچ ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے چندہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق لازمی چندہ قرار دیا ہوا ہے۔ پس کسی احمدی کو اس چندہ کی ادائیگی سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سالانہ جلسہ اشاعت اسلام کا ایک بڑا ذریعہ ہے اور اس موقعہ پر ہزاروں ہزار احباب تزکیہ نفس حاصل کرتے ہیں۔ اور اپنے ایمان تازہ کرتے ہیں پس اس کے اخراجات میں حصہ لینا ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ عہدہ داروں سے التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے احباب کو اس چندہ کی اہمیت اور ضرورت ذہن نشین کرائیں۔

اور اس کی وصولی کے لئے پوری محنت اور تندہی سے کام کریں ابھی سال ختم ہونے میں دو ماہ سے زیادہ عرصہ باقی ہے۔ براہ مہربانی اس عرصہ میں خود بھی ثواب کمائیں اور اپنے احباب کے ثواب کمانے کا ذریعہ بھی بنیں۔ اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں جو کوتاہی ہوتی ہے اسے پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو جائیں

(ناظر بیت المال)

۱۔ سو فیصدی یا اس سے زائد ادائیگی کرنے والی جماعتیں

ضلع جھنگ

دارالنصر (ربوہ) چک ۵/ش - جھل بھٹیاں

ضلع ملتان

پور - چک ۹۱/۴-ای بی - چک ۱۷۰/۱۰-R کوٹھیوالہ

اجیون سنگھ - شیخ پور کہنہ چاہ گھنبے والا

کسووال - چک ۳۵۷/ای بی چک شیخواہ - فرید پور

نا پور -

ضلع لائلپور

۱۲۸/R-B داہلہ - چک ۱۰/۸ ج ب تونڈی -

۱۹۵/R-B - جنڈانوالہ - چک ۸۲ گ ب - چک ۶۶/ج ب

نڈرہ - چک ۱۱۶/ج ب سوڈھی - چک ۲۸۱/ج ب

مڑی - چک ۲۸۵/گ ب - جڑانوالہ -

۵۹۱/ج ب گنگا پور - چک ۶۰۶/گ ب صریح

۷۰/ج ب - چک ۶۷/R-B مال کلاں - چک ۶۵/گ ب

۶/ج ب - چک ۲۷/گ ب تاندلیانوالہ -

ضلع منٹگمری

۲۲۵/F - دیپالپور - چک ۱/۱۲-L بصیر پور - کمیٹ -

ضلع لاہور

دہلی دروازہ (لاہور) راج گڑھ -

کھرڑ پیڑ - جوڑہ -

ضلع شیخوپورہ

پنڈ چری - باڑھیا نوانہ - برچندھا -

ڈیرہ مان سنگھ - سراج -

ضلع گوجرانوالہ

پنڈی بھٹیاں - کولو تارڑ - وانڈہ یعقوبور(?)

گجو چک - لویریانوالہ - اکال گڑھ - بھنگے(?)

درویشکے - دولوالی - قلعہ سنگھیاں -

ضلع سیالکوٹ

بھرتانوالہ - بھاگووال - گوگل گھوٹیاں(?) -

تونہ کی بھنڈراں - کوٹ آغا - سمانگا(?)

عزیز پور ڈوگری(?) - نارووال - شہزادہ

ضلع مظفر گڑھ

چک ۱۷۱/T-D-A

ضلع رحیم یار خان

چک ۱۲۱/P کوٹ فرزند علی - بستی جھول(?)

چک ۱۰۶/P .

ضلع بہاولپور

چک ۱۳/الف نہر فتح - چک ۱۶۱/مراد - ۱۴

ضلع بہاولنگر

چک ۵/ج ب ہارون آباد - چک ۲۴/۴-R مروٹ

ضلع گجرات

شادیوال خورد - ڈنگہ - پوڑانوالہ - اسماعیلہ

جبوٹے سعدکے - سوک کلاں - بھیسر -

ملک پور مرزا - سرائے ڈپو

ضلع جہلم: خان پور

ضلع شاہ پور

چک ۲/ش - چک ۳۹/شمالی - چک ۱۲۵/۱۷۱ منگلا

کھائی کلاں - چک ۱۵/ج

ضلع اٹک: کوٹ فتح خان

ضلع ہزارہ: مانسہرہ

ضلع پشاور: پبی

ضلع میانوالی: چک ۲۷/۱۷

ضلع خیرپور

کرنڈی - گوٹھ شاہ محمد

ضلع سکھر

سکھر - گھوٹکی .

ضلع جیکب آباد

جیکب آباد -

ضلع دادو: رادھن

ضلع نواب شاہ

نوابشاہ - گوٹھ امام بخش - دیہہ چھپا پٹ

چک ۲۱/۱ دوہ - مورو - قمر آباد - دریاخان مری

قاضی احمد - گوٹھ بادہ

ضلع حیدرآباد

نواں کوٹ احمدیاں - چمبڑ - اسلام آباد

ضلع تھرپارکر

چک ۲/۲ - کریم نگر فارم

آزاد کشمیر: مظفر آباد

مشرقی پاکستان: احمد نگر

ب۔ نوے فیصدی یا زائد ادائیگی کرنیوالی جماعتیں

ضلع جھنگ

باب الابواب (ربوہ) چک ۹۷/۲ .

چک ۲۵۵/۲ چچکانہ -

ضلع منٹگمری: اوکاڑہ

ضلع ملتان

چک ۲۲/10-R - چک ۳۹۰/WB - چک ۵۲۹/E.B

ضلع لاہور: ہانڈو گوجر

ضلع سیالکوٹ: ببے

ضلع لائلپور

چک جھمرہ - چک ۱۲۱/ج ب گوکھووال - چک ۲۳۳/۲

کوٹھی جھنڈا سنگھ والا - چک ۹۵/ج ب رتن -

چک ۳۳/۲ R - ددم پور چوہڑ - چک ۲۶/ج ب کلاں

چک ۲۹۷/ج ب - چک ۱۳۲/گ ب

ضلع شیخوپورہ

چک ۹۰/۲ بورڈ - جھبرہ - بھمی زنہ - چک ۱۹۴/۲ مرڈ

ضلع گوجرانوالہ

بہادہ ڈھیروان - گکھڑ منڈی

ضلع مظفر گڑھ: جتوئی - چک ۹۳/T.D.A کوٹ ادو

ضلع رحیم یار خان: چک ۹۶/P - چک ۳۱/P ہزار آب حیات

ضلع بہاولنگر: چک ۱۲۶/۱ مراد - چک ۱۹۹/ف

ضلع گجرات: بھمبھر - انجنیر نگر - بسکول - رسول چک ۲

ضلع شاہ پور: خوشاب - چک ۹/ش - چک ۳۳/ش

ضلع اٹک: کیمبل پور ضلع ہزارہ: بالاکوٹ

بلوچستان: فورٹ سنڈیمن

ضلع نواب شاہ: دیہہ ۲۵ گھنڈ کوٹ مولا بخش

محراب پور - گوٹھ دودو خان جاگیرانی

ضلع تھرپارکر: محمود آباد اسٹیٹ

ضلع حیدرآباد: سنجر چانگ - ٹنڈو غلام علی

آزاد کشمیر: سسکرود

ج۔ اسی فیصدی یا زیادہ ادائیگی کرنیوالی جماعتیں

ضلع جھنگ: دارالرحمت غربی (ربوہ)

ضلع ملتان: لودھراں - باگڑ

ضلع لائلپور: چک ۲۴/ج ب سرشمیر روڈ - چک ۱/ E.B استیلا

۳۰۷/گ ب - چک ۳۳۲/ج ب دھنی دیو - چک ۳۶۹/ج ب جودھانگری

ضلع لاہور

بھاٹی دروازہ (لاہور) ماڈل ٹاؤن (لاہور) قصور

ضلع منٹگمری: چک ۱۱۹/D-R نیاز نگر

ضلع شیخوپورہ: چک ۱۱۷ چہور - بھڑکے - مرد کمند(?)

ضلع گوجرانوالہ: پیرکوٹ متصل احمد نگر

کھوجیانوالہ -

ضلع سیالکوٹ: کھرپا - منڈیکی بیریاں - ڈسکہ

ملیانوالہ - ربیوکے - قلعہ صوبہ سنگھ - کوٹ کریم بخش

ترسکہ - بلوتولہ - پنڈی بھاگو

ضلع ڈیرہ غازیخاں: ڈیرہ غازی خان

ضلع گجرات: منڈی بہاؤ الدین - لالہ موسیٰ

پیلوں - مرالہ

ضلع شاہ پور: کوٹ مومن - چک ۹۸/ش

ضلع راولپنڈی: ٹیکسلا - پنڈ بھیگوال

ضلع پشاور: اسماعیل کوٹ

ضلع نواب شاہ: جال پور

ضلع سانگھڑ: سانگھڑ - ضلع دادو: جوہی

ضلع تھرپارکر: محمود آباد اسٹیٹ - میرپور خاص

چک ۱۵۱/۱ -

عہدہ میں ترقی

میرے بیٹے ملک بشارت احمد ظفر کو اللہ تعالیٰ نے ایس۔ ڈی۔ او کے عہدہ پر ترقی عطا فرمائی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کے لئے یہ عہدہ بابرکت فرمائے۔ آمین

(ملک عبد العلیم ٹھیکیدار نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ)

نوٹ: مکرم ملک صاحب نے اس خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں

جماعت احمدیہ گلو ضلع منٹگمری

حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب۔ پریذیڈنٹ
منشی احمد دین صاحب۔ سیکرٹری مال

جماعت احمدیہ ڈگری ضلع تھرپارکر

چوہدری شریف احمد صاحب پریذیڈنٹ

جماعت احمدیہ چک ۵۷ ج۔ب ضلع لائل پور

چوہدری محمد بوٹا صاحب۔ پریذیڈنٹ
چوہدری خورشید احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

جماعت احمدیہ چک ۱۰۶ جنوبی ضلع شیخوپورہ

چوہدری حاکم علی صاحب۔ پریذیڈنٹ
چوہدری علی احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

جماعت احمدیہ چک ۱۲۸ ۔ 9-L ضلع منٹگمری

چوہدری محمد طفیل صاحب۔ پریذیڈنٹ
چوہدری محمد انور صاحب۔ سیکرٹری مال

جماعت احمدیہ رجوعہ ضلع گجرات

چوہدری مرزا خانصاحب۔ پریذیڈنٹ

میاں محمد صاحب۔ سیکرٹری مال۔
چوہدری عبداللہ خانصاحب سیکرٹری امور عامہ
محمد شریف صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد
میاں امام دین صاحب۔ سیکرٹری تعلیم
محمد شریف صاحب۔ وائس پریذیڈنٹ

جماعت احمدیہ مرالہ ضلع گجرات

چوہدری شاہ محمد صاحب۔ پریذیڈنٹ
منتعلی خانصاحب۔ سیکرٹری مال۔
صالح محمد صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ
عبدالعزیز صاحب۔ ” ” اصلاح وارشاد
سخی محمد صاحب۔ محاسب۔
چوہدری رحمت خانصاحب۔ امین
شریف احمد صاحب۔ آڈیٹر

جماعت احمدیہ ہیلاں ضلع گجرات

حکیم مرزا محمد حسین صاحب۔ پریذیڈنٹ
مرزا محمد ایوب صاحب۔ سیکرٹری مال
ڈاکٹر مرزا غلام رسول صاحب۔ ” امور عامہ
مرزا محمد شمشاد صاحب۔ ” اصلاح وارشاد
میاں اللہ بخش صاحب۔ ” تعلیم

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

۱۔ وظائف پاکستان فاؤنڈیشن

شرائط:۔ عزت۔ بعد تکمیل ٹریننگ۔ رقم وظیفہ آسان اقساط میں قابل واپسی۔ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر یا ٹیکنیکل ہائی سکول یا پولی ٹیکنیکس میں داخلے کے متمنی اوران میں داخل شدہ طلبہ بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ ادائیگی رقم بعد داخلہ شروع ہوگی۔

فارم درخواست ٹکٹ چسپاں شدہ واپسی لفافہ بھیج کر سیکرٹری دی پاکستان فاؤنڈیشن۔ فرسٹ فلور زم زم چیمبرس۔ ڈنولی روڈ۔ کراچی ۲ سے طلب کریں۔ مکمل درخواستیں ۲۹/۲ تک بنام سیکرٹری مذکورہ

(پ۔ ٹ ۲/۶۰/۱۲)

۲۔ وظائف غیر ملکی تعلیم

سہ سالہ کورس بیچلر آف فارمیسی سڈنی یونیورسٹی آسٹریلیا۔

شرائط:۔ سینئر کیمبرج یا ایف اے۔

درخواستیں ۵/۳ تک بنام منسٹر آف ہیلتھ اینڈ سوشل ویلفیئر (ہیلتھ ڈویژن) کراچی مجوزہ فارم بھی ان سے طلب ہو۔

(پ۔ ٹ ۲/۶۰/۱۴)

۳۔ ڈسپنسرس ٹریننگ

لیاقت میڈیکل کالج ہسپتال حیدرآباد میں۔ یک سالہ کورس ٹریننگ ڈسپنسرس

شرائط:۔ میٹرک عمر ۱۸ تا ۲۵

آغاز ٹریننگ ۱/۳ سے۔ اصل میٹرک سرٹیفکیٹ بمبر حاصل کردہ۔ سرٹیفکیٹ ڈومیسائل کریکٹر سرٹیفکیٹ و دیگر اسناد مصدقہ گزیٹڈ افسر ہمراہ درخواست ہوں۔ جو بنام ایڈمنسٹریٹر لیاقت میڈیکل کالج ہسپتال حیدرآباد ۲۰/۲ تک درکار ہے۔

انٹرویو ۲۵/۲ ۔

(پ۔ ٹ ۲/۶۰/۱۳)

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر نگرانی

سکھر میں احمدیہ لائبریری کا افتتاح

مکرم صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن نے ۱۷ جنوری سنہ ۶۰ء بروز اتوار سکھر میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر نگرانی احمدیہ لائبریری کا افتتاح فرمایا۔ کتب کی تعداد چار صد ہے۔ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سلسلہ عالیہ کی کتب کے علاوہ دیگر مذاہب کی کتب بھی شامل ہیں۔ اس موقعہ پر تمام خدام اور مقامی افراد جماعت کے علاوہ غیر از جماعت احباب کو بھی مدعو کیا گیا۔ روہڑی کے خدام بھی تشریف لائے۔ افتتاح کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ بعدہٗ مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم درثمین میں سے خوش الحانی سے سنائی۔ اس کے بعد خاکسار نے لائبریری کے قیام کا مقصد بیان کیا۔ پھر مکرم جمیل احمد صاحب نائب قائد نے شرائط لائبریری پڑھ کر سنائیں۔ بعدہٗ محترم صوفی محمد رفیع صاحب نے لائبریریوں کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ پھر مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب نے احمدیہ لائبریری کی خصوصیت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے متعلق مختصراً لیکن جامع تقریر فرمائی۔ آخر میں مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد شاہد نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کارناموں کو مدلل پیرایہ میں بیان فرمایا۔ اس کے بعد غیر احمدی احباب کو جماعت کا لٹریچر پیش کیا گیا۔ اور پھر جملہ حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ یہ مبارک تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ خداوند کریم ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم اس لائبریری سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے روحانی علم میں اضافہ کر سکیں۔ اور پھر اس علم کے ذریعہ نیکیوں پر صحیح طور پر عمل پیرا بھی ہو سکیں۔ (آمین اللھم آمین)

(منیر الدین احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ سکھر)

۴۔ وظائف برائے غیر ملکی انجنئرنگ ٹریننگ

انگلستان میں مکینیکل۔ الیکٹریکل وسول انجنئرنگ کے عملی تجربہ کے لئے ۶ وظائف برائے پاکستانی انجنئرنگ گریجوایٹس۔ منجملہ ان کے تین اے ٹائپ اور باقی تین بی یا سی ٹائپ ہوں گے۔

ٹائپ اے کی مالیت ۷۶۴ پونڈ سالانہ دو سال کے لئے بشمول خرچ آمد ورفت

ٹائپ بی۔ مالیت ۷۶۴ پونڈ سالانہ دو سال کے لئے کرایہ آمد ورفت بذمہ طالب علم۔

ٹائپ سی۔ مالیت ۵۵۰ پونڈ سالانہ جس میں یک صد پونڈ طالب علم شامل کریگا۔ عرصہ یک سال یا چار تا نو ماہ۔

شرط:۔ ۳۵ سال سے زائد عمر نہ ہو۔

انتخاب بذریعہ انٹرویو جو کراچی۔ لاہور و ڈھاکہ میں ہوگا۔

فارم ہائے درخواست وزارت تعلیم گورنمنٹ پاکستان ۲۹۶ پشاور روڈ راولپنڈی سے ایک روپیہ کی ٹکٹ والا بڑا واپسی لفافہ بھیج کر طلب کریں۔ آخری تاریخ برائے ۲۹/۲ (پ۔ ٹ ۲/۶۰/۱۴)

۵۔ پاکستان ایئر فورس

بھرتی سویلین وائرلیس / راڈر فٹرس

تنخواہ ۱۲۵ ۔ ۱۰ ۔ ۲۲۵ ۔ ۱۰ ۔ ۲۷۵ ۔ ۲/۲۵ ۔ ۳۰۰

گرانی الاؤنس علاوہ۔ نیز کرایہ مکان۔ سواری الاؤنس۔ لوکل کمپنسیٹری الاؤنس وانٹیرم ریلیف

شرائط:۔ ڈپلومہ یا سرٹیفکیٹ کالج یا ٹیکنیکل سکول یا ریڈیو انسٹی ٹیوٹ۔ دو سالہ تجربہ ریڈیو سروس۔ عمر ۱۸ تا ۳۰۔

درخواستیں پوسٹ بکس ۳۸ ۔ پاکستان ایئر فورس سٹیشن ڈرگ روڈ کراچی کے ایڈریس پر۔

(پ۔ ٹ ۲/۶۰/۱۴)

(ناظر تعلیم)

استاد کی ضرورت

سندھ میں ایک پرائمری سکول کے لئے ایک استاد کی ضرورت ہے۔ ٹرینڈ اور ریٹائرڈ اساتذہ درخواست دے سکتے ہیں اور میٹرک تک تعلیم رکھنے والے احباب بھی۔

خواہشمند احباب نظارت تعلیم کو اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔

(ناظر تعلیم)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

"تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریّت و نسل ہوگا۔"

ان الفاظ سے اس بات کا تعین ہوتا ہے کہ یہ لڑکا جو عظیم الشّان نشان بننے والا ہے جس کی آمد سے وہ تمام فوائد حاصل ہوں گے۔ جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تخم اور آپ کی ذریت اور نسل سے ہوگا۔

(۵) اس لڑکے کے فضائل کیا ہوں گے؟

الہام میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اُس کے ساتھ فضل ہے۔ جو اُس کے آنے کے ساتھ آئیگا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اُسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہے (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مَظْهَرُ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعُلَاءِ كَأَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضا مندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اُس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا۔"

(۶) مارچ ۱۸۸۶ء میں بذریعہ اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء فرمایا کہ:۔

"اس عاجز کے اشتہار مؤرخہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء ...... میں ایک پیشگوئی دوبارہ تولّد ایک فرزند صالح ہے جو بصفات مندرجہ اشتہار پیدا ہوگا ...... ایسا لڑکا بموجب وعدہ الٰہی نو برس کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا۔ خواہ جلد ہو۔ خواہ دیر سے۔ بہرحال اس عرصہ کے اندر پیدا ہوگا۔"

(۷) ۸ اپریل ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں حضور نے فرمایا:۔

"بعد اشاعت اشتہار مندرجہ بالا دوبارہ اس امر کے انکشاف کے لئے جناب الٰہی میں توجہ کی گئی۔ تو آج ۸ اپریل ۱۸۸۶ء میں اللہ جلشانہٗ کی طرف اس عاجز پر اس قدر کھل گیا۔ کہ ایک لڑکا بہت ہی قریب ہونے والا ہے۔ جو ایک مدّت حمل سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ غالباً ایک لڑکا ابھی ہونے والا ہے۔ جو ایک مدت حمل سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ غالباً ایک لڑکا ابھی اور ہونے والا ہے یا بالضرور اس کے قریب حمل میں لیکن یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ جو اب پیدا ہوگا یہ وہی لڑکا ہے۔ یا وہ کسی اور وقت میں نو برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔"

ہم نے یہاں مجملاً چند امور ایسے جمع کئے ہیں جن سے پسر موعود کی جس کو مصلح موعود کا نام دیا گیا ہے۔ تعیین میں کوئی مشکل نہیں رہتی یہ موٹی موٹی باتیں ہم پھر یہاں دہراتے ہیں۔ اوّل یہ ایک عظیم الشان نشان ہوگا (دوم) یہ نشان فتح و ظفر کی کلید ہوگا (سوم) یہ نشان اسلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا نشان ہوگا (چہارم) یہ نشان ایک عظیم الشان لڑکے یعنی مصلح موعود کی پیدائش کا نشان ہے (پنجم) یہ لڑکا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تخم اور ذریت اور نسل سے ہوگا۔ (ششم) مصلح موعود مارچ اپریل ۱۸۸۶ء سے ۹ سال کے اندر اندر پیدا ہوگا۔

یہ نشان ظاہر ہو چکا ہے اور اس کا مصداق سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ہی کہتے ہیں

"آفتاب آمد دلیلِ آفتاب"

جب کوئی پیشگوئی پوری ہوتی ہے تو اس کے تمام گوشے روشن ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک طرف اس پیشگوئی اور نشان کی تفصیلات کو دیکھیں اور ان کا مقابلہ ان کارناموں سے کریں جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے سرانجام دیئے ہیں تو یہ امر صاف واضح ہو جاتا ہے۔ یہ امر بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ تاہم آپ کا براہ راست سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت میں ہونا اور ۹ سال کے اندر پیدا ہونا ایسی باتیں ہیں جن کو پیش نظر رکھا جائے تو ایک معمولی سوجھ بوجھ کا آدمی بھی آپ کے مصلح موعود ہونے سے انکار نہیں کر سکتا

ہم یہاں تمام وہ دلائل نہیں پیش کر رہے جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ذات کو اس نشان کا مصداق بناتے ہیں ورنہ اگر تفصیلات میں جایا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ نشان ذرا ذرا سی تفصیل میں بھی آپ کی ذات میں پورا ہوتا ہے۔ آخر میں ہم ایک اور حوالہ پیش کرتے ہیں جس سے اس نشان عظیم کو صحیح روشنی میں دیکھنے میں مدد ملتی ہے فھو ھذا:۔

"یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جلّ شانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے۔ اور درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلےٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے۔ کیونکہ مردہ کے زندہ کرنے کی حقیقت یہی ہے کہ جناب الٰہی میں دعا کر کے ایک روح واپس منگوایا جائے ...... جس کے ثبوت میں معترضوں کو بہت سی کلام ہے مگر اس جگہ بفضلہٖ تعالےٰ و احسانہٖ بابرکت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا۔ جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ سو اگرچہ بظاہر یہ نشان احیاء موتٰی کے برابر معلوم ہوتا ہے۔ مگر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ نشان مُردوں کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ بہتر ہے۔ مُردوں کی بھی رُوح ہی دعا سے واپس آتی ہے اور اس جگہ بھی دعا سے ایک رُوح ہی منگائی گئی ہے۔ مگر ان روحوں اور اس رُوح میں لاکھوں کوسوں کا فرق ہے۔"

(اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء بروز دوشنبہ)

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے دَورہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں سرگودھا۔ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ جہلم۔ راولپنڈی۔ واہ کینٹ۔ کیمبل پور۔ نوشہرہ اور پشاور وغیرہ کی جماعتوں میں بھجوایا جا رہا ہے۔

احباب جماعت اور مربیان حلقہ ان سے پُورا پورا تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ اخبار الفضل جماعت احمدیہ کا آرگن ہے۔ اور اس کی اشاعت کو وسعت دینا ہر احمدی کا فرض ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد محترم چوہدری فضل دین ننگلی بہت عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں

بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں

کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد شفیع کنری سندھ)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۶۰ء کی اشاعت میں صفحہ ۲ دو پر اداریہ بعنوان "آسمان باود نشان الوقت می گوید زمین" کے دوسرے کالم کی تیرھویں سطر کو یوں پڑھا جائے "اسی طرح مسلمانوں میں نیچری اور اہل قرآن اپنے خیالات کی رو میں بہہ گئے"

ربوہ میں حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب فاضل کی مصروفیات

(بقیہ صفحہ اول)

مسجد مبارک میں نماز فجر ادا کرنے کے بعد سب سے پہلے آپ مکرم قریشی مختار احمد صاحب ہاشمی نمائندہ دفتر حفاظت مرکز اور بعض اور احباب کی معیت میں مقبرہ بہشتی گئے جہاں آپ سیدۃ النساء حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا۔ حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا اور وہاں مدفون دیگر بزرگان سلسلہ کے مزاروں پہ حاضر ہوئے۔ نیز آپ اپنے جواں سال فرزند مکرم بشارت احمد صاحب مرحوم اور ان کی والدہ مرحومہ کی قبروں پہ بھی گئے اور ان سب مزاروں اور قبروں پہ دیر تک مصروف دعا رہے۔ بعد ازاں آپ نے تمام دن نمائندہ دفتر حفاظت مرکز اور بعض دیگر عزیزوں کی معیت میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیگر بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ملاقاتیں کرنے اور ربوہ کے ادارہ جات دیکھنے اور کارکنان سے ملنے میں گذرا۔ نیز ان متعدد استقبالیہ تقاریب میں شرکت فرمائی جو بعض ادارہ جات کی طرف سے آپ کے اعزاز میں ترتیب دی گئی تھیں۔ علاوہ ازیں نماز عشاء کے بعد دیر تک آپ کی قیامگاہ پر ملنے والے احباب کا تانتا بندھا رہا۔ آپ ان سب کثیر التعداد احباب سے ملنے اور ان سے نہایت درجہ اشتیاق اور محبت وخلوص سے باتیں کرنے میں ایک خاص خوشی محسوس فرماتے رہے۔ احباب کا تیرہ سال کے طویل عرصہ کے بعد اپنے ایک واجب الاحترام بزرگ سے ملاقات کا یہ پُر اشتیاق و والہانہ انداز ایک خاص کیفیت و سرور کا حامل تھا جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔

۱۶ فروری کو آپ نے جن بزرگوں اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد کی خدمت میں حاضر ہو کر ملاقات کی ان میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی۔ محترم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل محترم جناب میاں غلام قادر صاحب و الد بزرگوار محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ اور محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب شامل ہیں۔ علاوہ ازیں باری باری آپ مکرم خواجہ محمد شریف صاحب۔ مکرم قریشی محمد یوسف صاحب اور مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

ادارہ جات میں سے سب سے پہلے آپ دفتر الفضل تشریف لائے اور یہاں مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل ادارہ کے دوسرے اراکین۔ عملہ کتابت اور عملہ مینجر سے ملاقی ہوئے اور کچھ دیر سب کے درمیان تشریف فرما رہ کر بعض نہایت ایمان افروز باتیں بیان فرماتے رہے۔ وہاں سے آپ ضیاء الاسلام پریس تشریف لے گئے اور وہاں بالخصوص ضیاء الاسلام پریس قادیان کے تنومیں کارکن مستری عبدالرحمن صاحب سے مل کر بہت مسرور ہوئے۔ بعد ازاں آپ نے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے دفاتر دیکھے اور یہاں ناظر و وکلاء صاحبان افسران صیغہ جات اور کارکنان سے ملاقات کی۔ وہاں سے آپ فضل عمر ہسپتال تشریف لے گئے اور ہسپتال کی عمارت دیکھنے کے علاوہ آپ نے ہسپتال کے احاطہ میں تعمیر شدہ یادگاری مسجد کی بھی زیارت کی۔

۱۶ فروری کو آپ نے ان استقبالیہ تقاریب میں بھی شرکت فرمائی جو آپ کے اعزاز میں ترتیب دی گئی تھیں۔ پہلی استقبالیہ تقریب کا اہتمام دوپہر سے قبل جامعہ احمدیہ کے طلبہ اور ممبران اسٹاف کی طرف سے کیا گیا تھا۔ جامعہ میں آپ کے تشریف لانے پر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا جس میں آپ کی تشریف آوری پر جامعہ کے طلبہ اور ممبران اسٹاف کی طرف سے آپ کو خوش آمدید کہا اور دین کی راہ میں آپ کی عظیم الشان قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر جامعہ کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے محترم مولانا صاحب موصوف نے اس عزت افزائی پر ان کا شکریہ ادا کرنے کے بعد انہیں اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ یہ سب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے قائم کردہ سلسلہ کا فیض ہے کہ ہم سب کو اپنی اپنی جگہ کسی نہ کسی رنگ میں خدمت دین کی توفیق مل رہی ہے۔ قادیان کے واجب الاحترام درویشوں اور ان کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا یہ کہنا درست نہیں ہے کہ ہم دارالمسیح کی حفاظت کر رہے ہیں بلکہ حق بات یہ ہے کہ دارالمسیح نے ہم کو اپنی حفاظت میں لے رکھا ہے۔

دوسری استقبالیہ تقریب کا اہتمام نماز عصر کے بعد الشرکۃ الاسلامیہ گول بازار کی طرف سے کیا گیا تھا۔ اس میں الشرکۃ الاسلامیہ کے علاوہ آدیپ کو اور ادارۃ المصنفین کے بعض ڈائریکٹر صاحبان نے بھی شرکت فرمائی اس تقریب میں الشرکۃ الاسلامیہ کے چیئرمین محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مہر ادارہ جات کے ڈائریکٹر صاحبان کا محترم مولانا صاحب سے تعارف کروایا اور الشرکۃ الاسلامیہ کی طرف سے آپ کی تشریف آوری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے آپ کو خوش آمدید کہا نیز آپکے جواں سال فرزند رشید مکرم بشارت احمد صاحب مرحوم کی وفات پر دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر محترم مولانا صاحب موصوف نے ایک نہایت ایمان افروز تقریر فرمائی جس میں آپ نے الشرکۃ الاسلامیہ کا شکریہ ادا کرنے کے علاوہ اس حقیقت پر نہایت احسن پیرائے میں روشنی ڈالی کہ خدمت دین کی توفیق کا ملنا محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے۔ وہ جس سے بھی چاہے دین کی خدمت لے سکتا ہے اس میں کسی شخص کی ذاتی خوبی کا دخل نہیں ہوتا پس ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ خدمت دین کو خدا تعالےٰ کا فضل جانے اور اسے اپنی کسی خوبی کی طرف منسوب نہ کرے۔ اس بابرکت تقریب میں شرکت کے علاوہ آپ نے گول بازار کی بعض دوکانوں خشکی دواخانہ خدمت خلق اور خورشید یونانی دواخانہ میں بھی تشریف لے جا کر وہاں بعض احباب سے ملاقات فرمائی۔ الغرض ۱۶ فروری کا دن جو ربوہ میں قیام کا دوسرا دن تھا انتہائی مصروفیت میں گذرا۔ آج مورخہ ۱۷ فروری کو آپ تحریک جدید اور لوکل انجمن احمدیہ کی طرف سے دی جانے والی استقبالیہ تقاریب میں شرکت فرما رہے ہیں۔

مجلس تاریخ تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام

جناب علاء الدین صاحب صدیقی کا لیکچر

مجلس تاریخ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام مؤرخہ ۱۸/۲/۶۰ بروز جمعرات بوقت بارہ بجے دوپہر کالج ہال میں جناب علاء الدین صاحب صدیقی صدر شعبہ اسلامیات پنجاب یونیورسٹی لاہور "حضرت ابراہیم اور سامی مذاہب" کے موضوع پر طلباء سے خطاب فرمائیں گے۔ اہل ذوق حضرات کو شرکت کے لئے دعوت دی جاتی ہے۔

(سیکرٹری مجلس تاریخ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

بعدالت جناب محمد عبدالحکیم صاحب بی اے ایل ایل بی ڈپٹی کسٹوڈین

جائیداد متروکہ برائے اضلاع سرگودھا میانوالی بمقام سرگودھا

اللہ یار ولد عبداللہ قوم قصاب سکنہ سلطان خیل غربی ضلع میانوالی سائل

بنام سائیں دتہ رام ولد گیلا رام حال ہندوستان۔ مسئول علیہ

مقدمہ نمبر ۲۸ سال ۱۹۵۹ء فک الرہن اراضی

سائیں دتہ رام ولد گیلا رام حال ہندوستان۔ تارک الوطن

مقدمہ عنوان بالا میں ۲/۳/۶۰ تاریخ پیشی مقرر ہوئی ہے۔ جس میں غیر مسلم مسئول علیہ کی جانب سے پیروی ہونا ضروری ہے۔ چونکہ غیر مسلم مسئول علیہ ترک وطن کر چکا ہے لہذا اشتہار ہذا جاری کیا جاتا ہے کہ مسئول علیہ مذکورہ بالا تاریخ مقررہ پر بوقت ۹ بجے دن حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کرے۔ بعدم پیروی کاروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

دستخط حاکم ..... مہر عدالت .....

ربوہ میں شاندار ٹورنامنٹ

یوم مصلح موعود کی تقریبات کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر انتظام ایک سہ روزہ ٹورنامنٹ مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ فروری کو کروایا جا رہا ہے۔ جس میں ربوہ اور احمد نگر کے خدام کے علاوہ انصار کی ایک ٹیم بھی شرکت کر رہی ہے مندرجہ ذیل مقابلے ہوں گے۔ ہاکی۔ فٹ بال کرکٹ رسہ کشی کبڈی والی بال۔ میراڈوبہ۔ ڈیک ٹینس۔ بیڈ منٹن اور ایک میل کی دوڑ۔

(قائم مقام قائد خدام الاحمدیہ ربوہ)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)